من کی بات

جلد۔2

من کی بات کی دوسری جلد فرد واحد کی ناموری کا ایک اور اظہار ہے۔ اپنے ریڈیو پروگرام، من کی بات میں وزیراعظم نے ایسے کئی مرد و خواتین کی کارکردگی کو اجاگر کیا ہے جنہوں نے اپنی زندگیوں میں کئی معجزات کے لئے کام کیا ہے۔

یہ حقیقی زندگی کے ہیروز کی کہانیاں ہیں۔

بھگیرتھی اماں، جنہیں ایک لڑکی کی عمر میں اسکول سے نکالا گیا تھا تا کہ اپنے بھائی بہنوں کی کفالت کر سکے، اُس وقت تعلیم حاصل کی جب وہ نانی بنیں اور چوتھی جماعت کا امتحان اُسی وقت کامیاب کیا جب وہ 105 سال کی تھیں۔

این۔ ایس۔ راجپن گو کہ پانچ سال کی عمر میں پولیو سے متاثر ہوا تھا۔ 63 سال کی عمر میں اپنے طور پر ومبناڈ جھیل کو پلاسٹک بوتلوں اور غیر ذمہ دار سیاحوں کی جانب سے پھینکے ہوئے پیاکٹس سے صاف کرنے کا بیڑا اٹھایا۔

اوشا دوبے کو یڈ لاک ڈاؤن کے دوران محسوس کیا کہ غریب خاندانوں کے بچوں کے لئے آن لائین کلاس ممکن نہیں ہیں۔ چنانچہ انہوں نے کلاس روم کو اسکوٹر کے ذریعہ اُن تک پہنچایا۔ کچھ کر دکھانے کے لئے رقم یا رتبہ کی ضرورت نہیں ہوتی اور ان ہیروز نے اس کا ثبوت دیا۔

₹90

www.amarchitrakatha.com
ISBN 978-81-19242-62-7
9 788119 242627

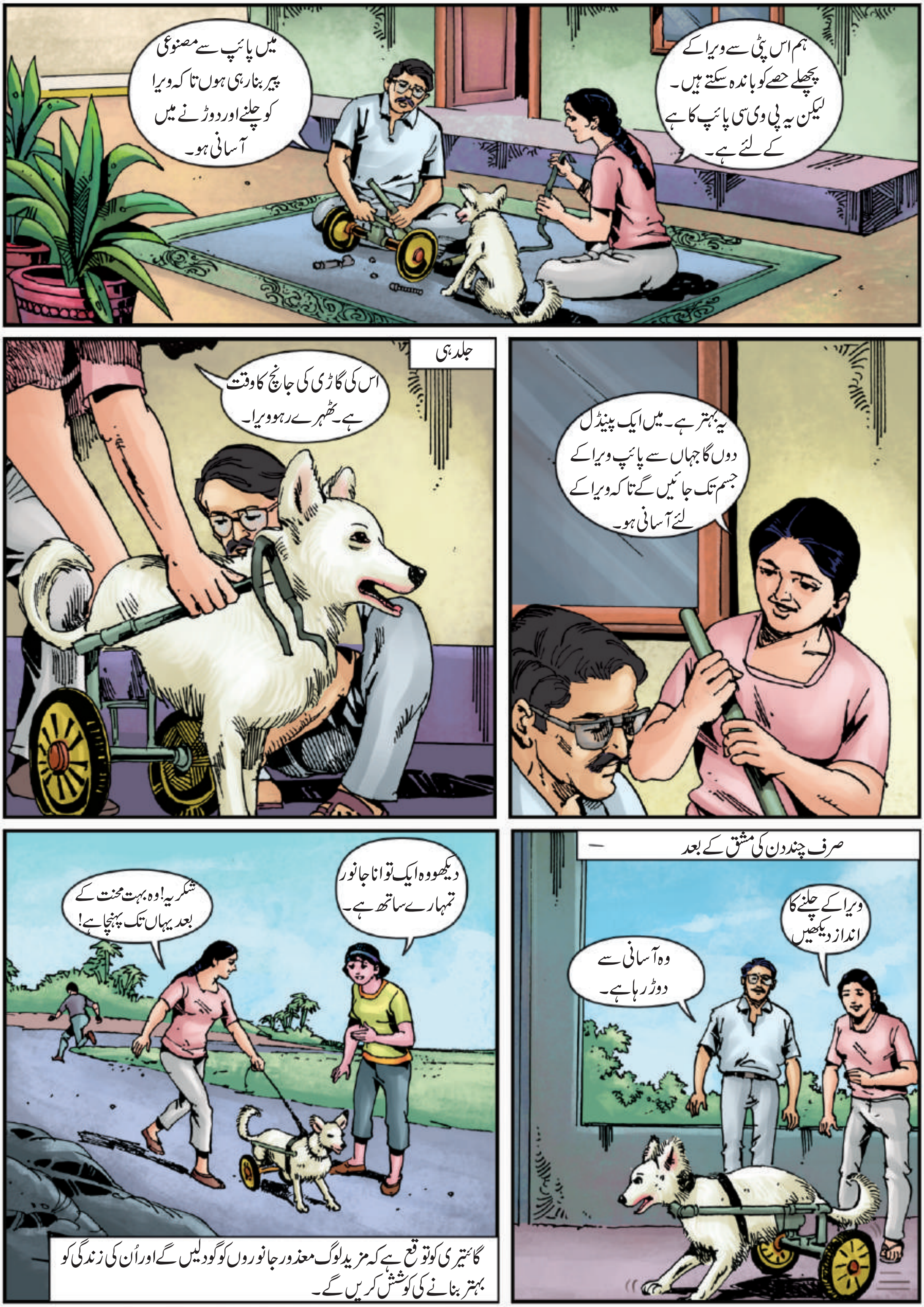
ہم اس پٹی سے ویرا کے پچھلے حصے کو باندھ سکتے ہیں۔ لیکن یہ پی وی سی پائپ کا ہے کے لئے ہے۔
میں پائپ سے مصنوعی پیر بنا رہی ہوں تا کہ ویرا کو چلنے اور دوڑنے میں آسانی ہو۔
یہ بہتر ہے۔ میں ایک پینڈل دوں گا جہاں سے پائپ ویرا کے جسم تک جائیں گے تا کہ ویرا کے لئے آسانی ہو۔
جلد ہی
اس کی گاڑی کی جانچ کا وقت ہے۔ ٹھہرے رہو ویرا۔
صرف چند دن کی مشق کے بعد
ویرا کے چلنے کا انداز دیکھیں
وہ آسانی سے دوڑ رہا ہے۔
دیکھو وہ ایک توانا جانور تمہارے ساتھ ہے۔
شکریہ! وہ بہت محنت کے بعد یہاں تک پہنچا ہے!
گائیتری کو توقع ہے کہ مزید لوگ معذور جانوروں کو گود لیں گے اور اُن کی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔

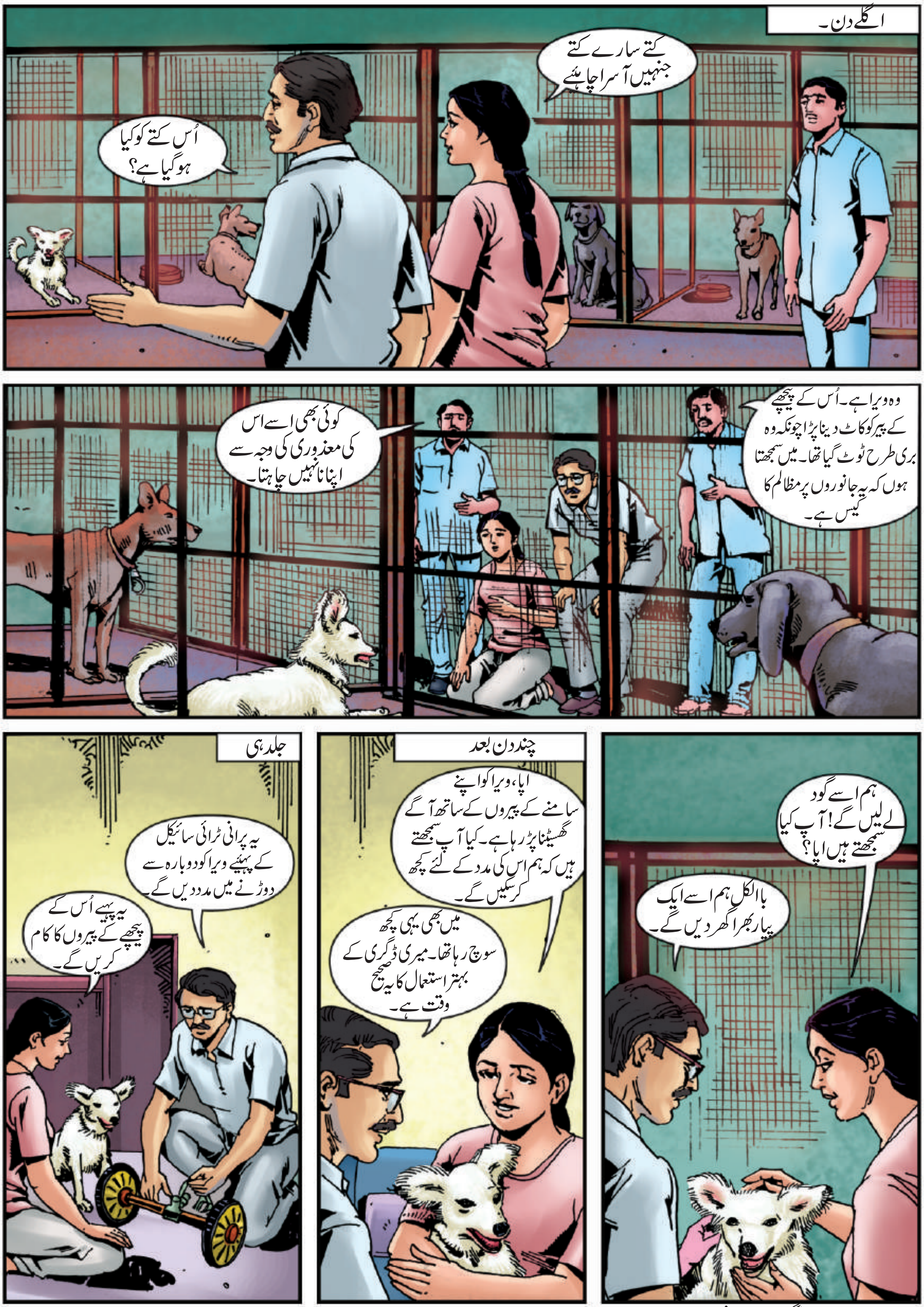

* گائتری کے والد، کا سیلنگم، میکانیکل انجنیئر تھے۔

*انفارمیشن ٹکنالوجی

راجندر ایادو

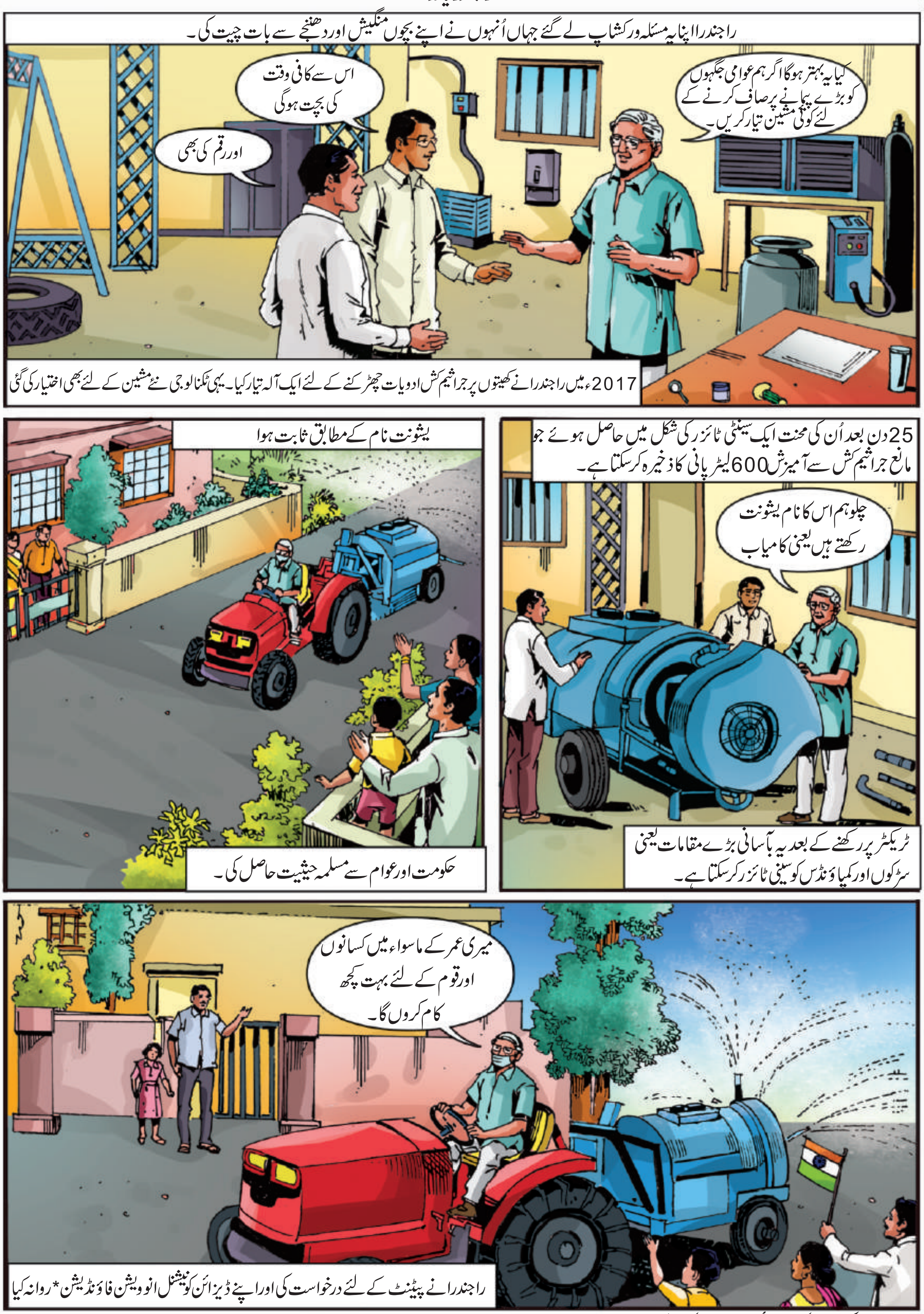

*وہ ادارہ جو ٹکنالوجی کی ابتدائی اختراعات کی مدد کرتا ہے۔

راجندر یادو

کیاتم لوگ اس بات سے خوش ہیں ہوکہ کوِیڈ سے مزید کوئی خطرہ نہیں رہ گیا ہے؟
ہاں، سر، ان تمام لوگوں کی مہربانی سے جنہوں نے ہمیں محفوظ رکھنے کے لئے کام کیا تھا۔
بہت صحیح! ہم اُن تمام کارکنان صحت کے ممنون ہیں جنہوں نے ہمیں محفوظ رکھنے کے لئے انتھک محنت کی۔ چلو میں تمہیں اس میں راجندر جادھو کی شراکت کی کہانی سناتا ہوں۔
کیا یہ کہانی من کی بات سے ہے
نائیر سائز مسکرائے اور حامی بھری۔
2022ء میں مہاراشٹرا کے ستارا میں ایک 62 سالہ شخص مایوسی کے عالم میں نیوز دیکھ رہا تھا۔
کوِیڈ-19 کے واقعات میں حالیہ اضافے کے سبب ناسک ایک ریڈزون بن چکا ہے۔
میرا ٹاؤن خطرہ میں؟
یہ راجندر جادھو تھے، زرعی آلات کی تیاری کے تجربے کے حامل ایک خودکار انجنیئر۔
ہاتھ صاف کرنا اور ماسک لگانے کو ہمیشہ یاد رکھیں
معمولی طور پر سائینا ٹائزیشن کافی نہیں ہے۔ ہمیں اس بیماری کو روکنے کے لئے کچھ بڑے پیمانے پر کرنا ہوگا۔

*'ملیالم' میں نانی

بھگیرتھی اماں

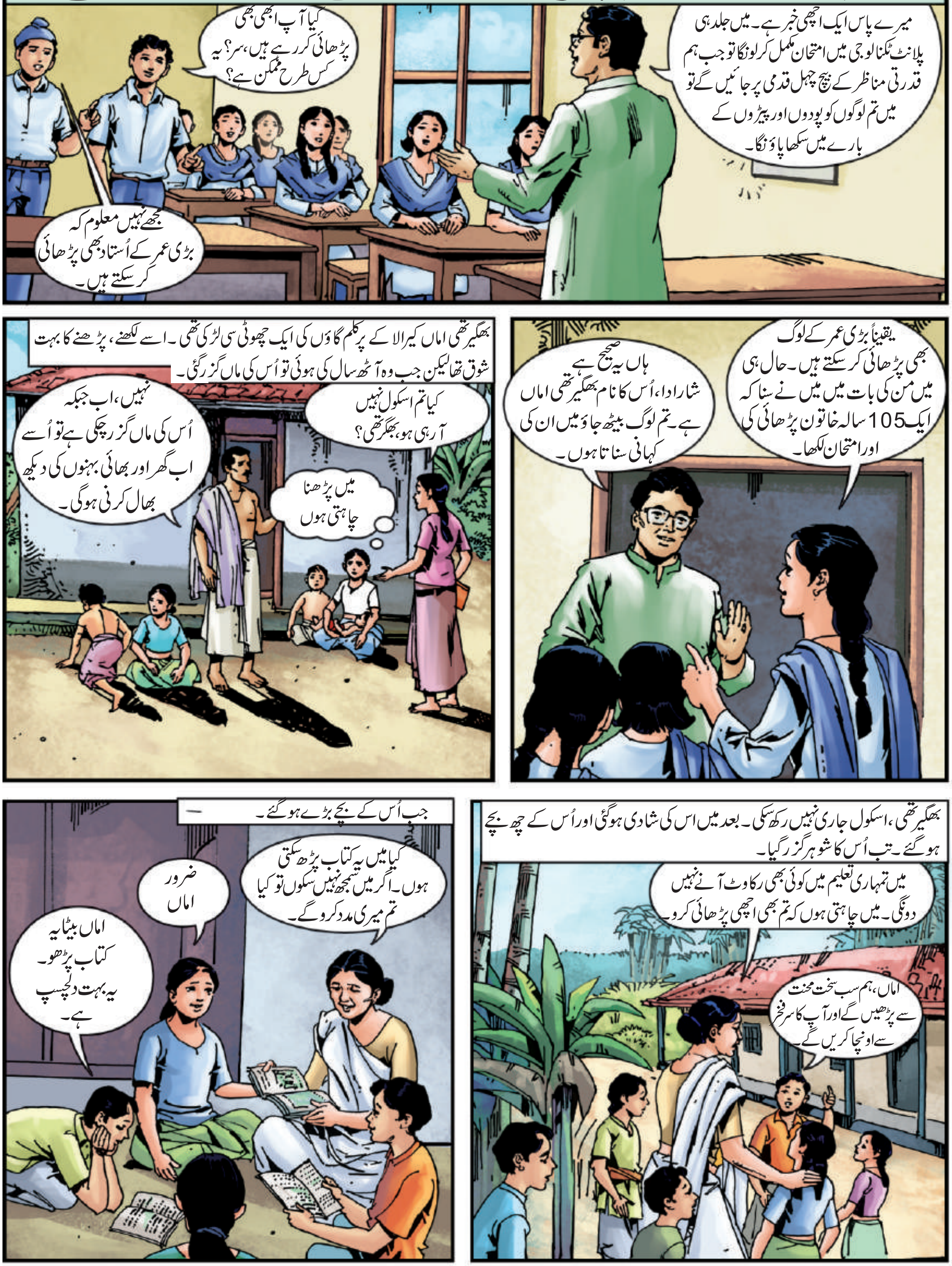

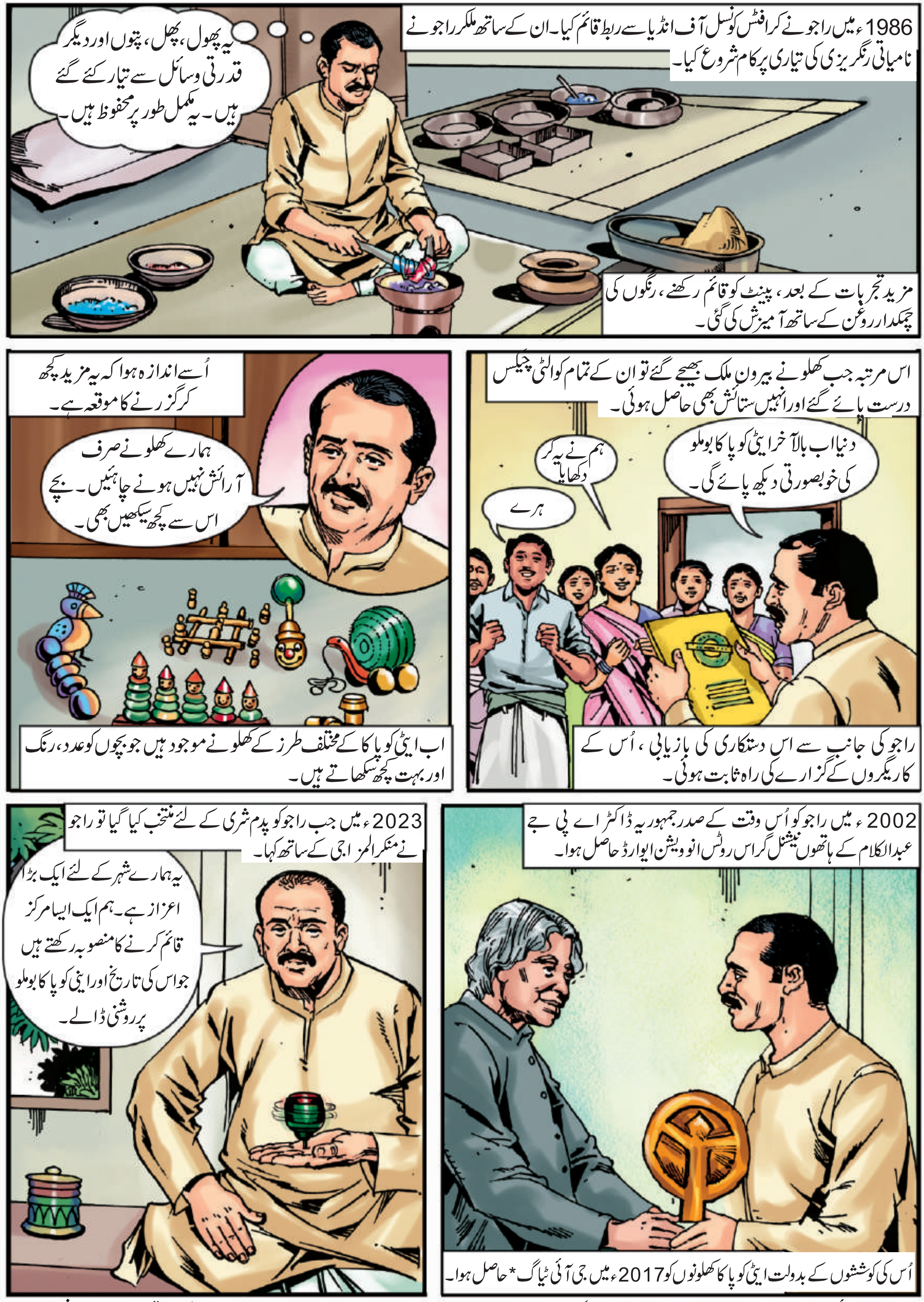

*ایک جغرافیائی نشان جو ایسے معیار یا شہرت کا حامل ہو جو اُس کی ایجاد کے مقام سے منظر عام پر آیا ہو۔

^ہندوستان میں چوتھا سب سے بڑا شہری ایوارڈ

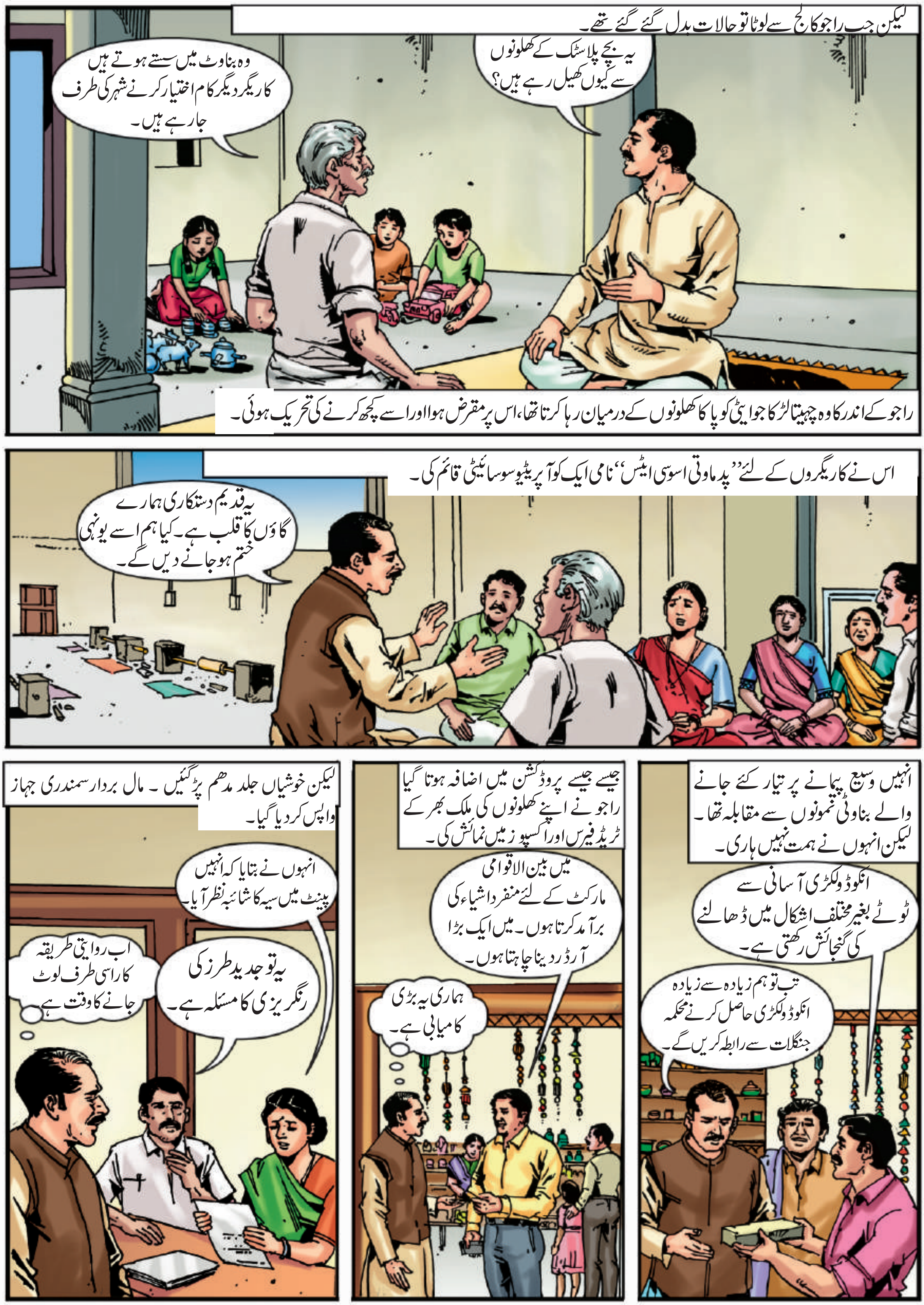
لیکن جب راجو کالج سے لوٹا تو حالات بدل گئے گئے تھے۔
یہ بچے پلاسٹک کے کھلونوں سے کیوں کھیل رہے ہیں؟
وہ بناوٹ میں سستے ہوتے ہیں کاریگر دیگر کام اختیار کرنے شہر کی طرف جا رہے ہیں۔
راجو کے اندر کا وہ چہیتا لڑکا جو ایٹی کوپا کا کھلونوں کے درمیان رہا کرتا تھا، اس پر متقرض ہوا اور اسے کچھ کرنے کی تحریک ہوئی۔
اس نے کاریگروں کے لئے ''پدماوتی اسوسی ایٹس'' نامی ایک کوآپریٹیو سوسائیٹی قائم کی۔
یہ قدیم دستکاری ہمارے گاؤں کا قلب ہے۔ کیا ہم اسے یونہی ختم ہوجانے دیں گے۔
انہیں وسیع پیمانے پر تیار کئے جانے والے بناوٹی نمونوں سے مقابلہ تھا۔ لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔
انکوڈ ولکڑی آسانی سے ٹوٹے بغیر مختلف اشکال میں ڈھالنے کی گنجائش رکھتی ہے۔
تب تو ہم زیادہ سے زیادہ انکوڈ ولکڑی حاصل کرنے محکمہ جنگلات سے رابطہ کریں گے۔
جیسے جیسے پروڈکشن میں اضافہ ہوتا گیا راجو نے اپنے کھلونوں کی ملک بھر کے ٹریڈ فیرس اور اکسپوز میں نمائش کی۔
میں بین الاقوامی مارکٹ کے لئے منفرد اشیاء کی برآمد کرتا ہوں۔ میں ایک بڑا آرڈر دینا چاہتا ہوں۔
ہماری یہ بڑی کامیابی ہے۔
لیکن خوشیاں جلد مدھم پڑ گئیں ۔ مال بردار سمندری جہاز واپس کر دیا گیا۔
انہوں نے بتایا کہ انہیں پینٹ میں سیہ کا شائبہ نظر آیا۔
یہ تو جدید طرز کی رنگریزی کا مسئلہ ہے۔
اب روایتی طریقہ کار اسی طرف لوٹ جانے کا وقت ہے

سی وی راجو

*آندھرا پردیش کے وشاکھا پٹنم ضلع میں موقوعہ

کئی گھنٹوں کی صفائی کے بعد راجپن نے اپنی کشتی کو ساحل کے کنارے لگایا۔
اب تم کیا کرو گے؟
میں پلاسٹک کو الگ کروں گا اور طمانیت حاصل کروں گا کہ یہ دوبارہ پانی میں نہ چلا جائے۔ کیا تم میرے ساتھ ہونا چاہتے ہو۔
ضرور
کچھ دیر بعد
راجپن سر، کیا میں کل اور پرسوں پلاسٹک جمع کرنے میں آپ کے ساتھ شامل ہوسکتا ہوں۔
ضرور، بیٹا، ہم ساتھ مل کر بہت کچھ تفریق پیدا کر سکتے ہیں۔
وزیراعظم نریندر مودی نے من کی بات میں پلاسٹک کی آلودگی سے بچاؤ کے لئے راجپن کی انتھک کوششوں کی سراہنا کی۔ اس کے بعد
راجپن ہمارے پاس تمہارے لئے ایک خوشی کی بات ہے
سر، ہم آپ کے کام کے اعتراف میں، آپ کو ایک نئی موٹر بوٹ اور وہیل چیئر کا تحفہ دینا چاہتے ہیں۔
اس نئی موٹر بوٹ کے ساتھ راجپن نے نہ صرف ویمبانا ڈجھیل کی بلکہ علاقہ کے دیگر آبی گزرگاہوں کی بھی صفائی جاری رکھی۔

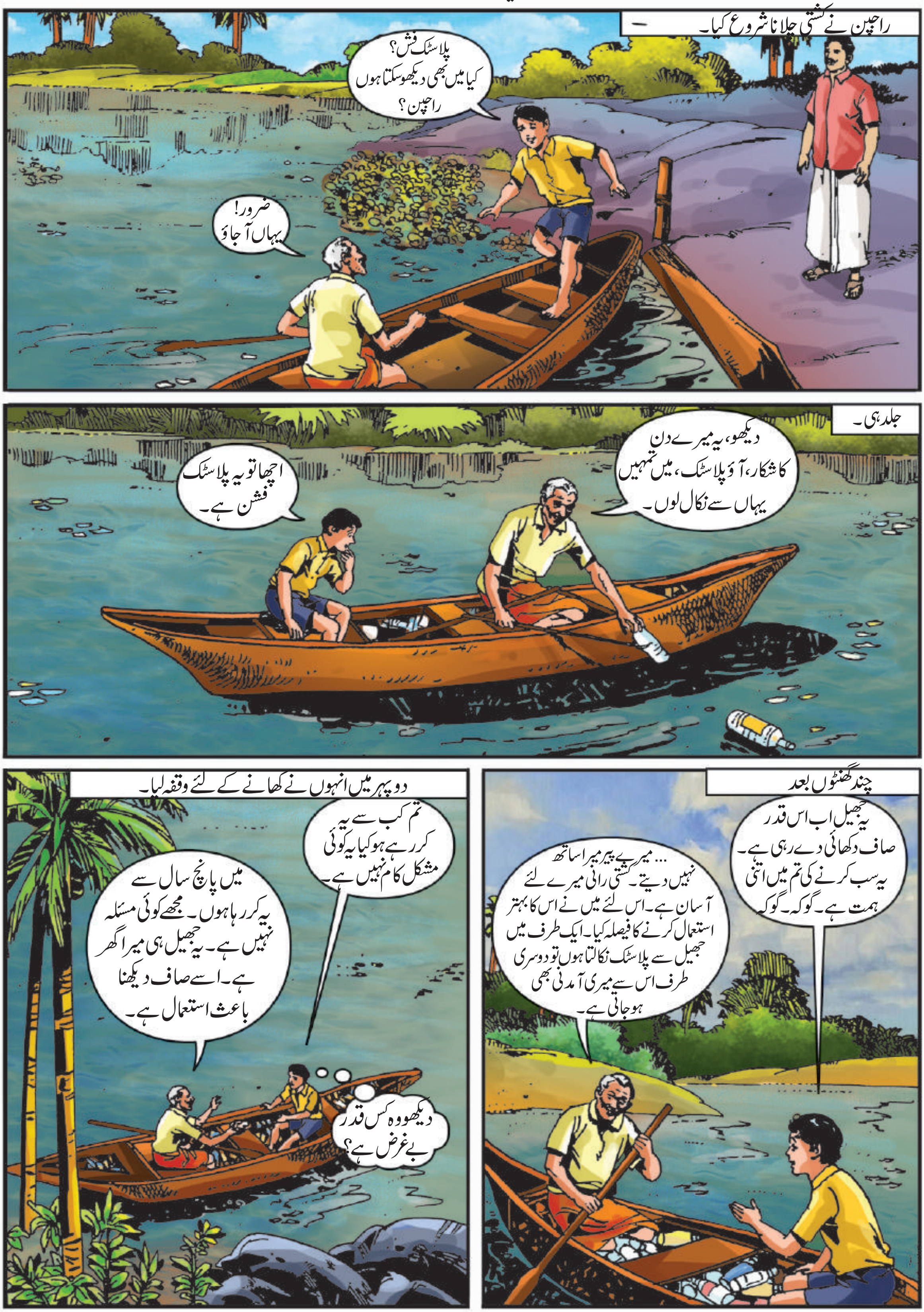
راچپن نے کشتی چلانا شروع کیا۔
پلاسٹک فش؟ کیا میں بھی دیکھ سکتا ہوں راچپن؟
ضرور! یہاں آ جاؤ
جلد ہی۔
دیکھو، یہ میرے دن کا شکار، آ ؤ پلاسٹک، میں تمہیں یہاں سے نکال لوں۔
اچھا تو یہ پلاسٹک فشن ہے۔
دوپہر میں انہوں نے کھانے کے لئے وقفہ لیا۔
تم کب سے یہ کرر ہے ہو کیا یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔
میں پانچ سال سے یہ کرر ہا ہوں۔ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ یہ جھیل ہی میرا گھر ہے۔ اسے صاف دیکھنا باعث استعمال ہے۔
دیکھو وہ کس قدر بے غرض ہے؟
چند گھنٹوں بعد
یہ جھیل اب اس قدر صاف دکھائی دے رہی ہے۔ یہ سب کرنے کی تم میں اتنی ہمت ہے۔ گوکہ۔ گوکہ
... میرے پیر میرا ساتھ نہیں دیتے۔ کشتی رانی میرے لئے آسان ہے۔ اس لئے میں نے اس کا بہتر استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایک طرف میں جھیل سے پلاسٹک نکالتا ہوں تو دوسری طرف اس سے میری آمدنی بھی ہو جاتی ہے۔

* کیرالا کی ایک جھیل، سیاحوں کے لئے پسندیدہ مقام

حتی المقدور کوشش کے باوجود اُسے کوئی کام نہیں ملا۔ ایک دن
کوئی بھی مجھے ملازمت دینا نہیں چاہتا۔ میں اپنی کمپنی شروع کروں گا۔
وقت گزرتے، سلمان نے چپل اور آبی صابن بنانا سیکھ لیا۔ ایک قرض کی مدد سے اُس نے ٹارگٹ نامی ایک کمپنی کھولی۔
آؤ میں تمہیں چپل بنانا سکھاتا ہوں۔
کمپنی کافی مشہور ہوگئی۔ ایک دن
مجھے کہیں بھی نوکری نہیں مل رہی ہے کیونکہ میں ایک حادثہ میں اپنا ایک ہاتھ کھو چکا ہوں۔ کیا تم مجھے ملازم رکھو گے؟
چلو دیکھتے ہیں تم یہاں کیا کرسکتے ہو۔ تمہاری اور میری طرح کے لوگ کام تلاش کرنے اور کچھ کرگزرنے کے مساوی مواقع حاصل کرنے کے اہل ہیں
آئندہ دو برسوں میں سلمان نے جسمانی چیلنج والے دیگر کئی ایک کو ملازمت دی۔
اب ہمارے ہاں جسمانی اعتبار سے معذور 30 افراد ہمارے ساتھ کام کررہے ہیں۔ میں اس طرح کے مزید کئی لوگوں کو کام دینا چاہتا ہوں۔
سلمان کی کہانی وزیر اعظم نے من کی بات میں بیان کی۔
سلمان بھائی، وزیر اعظم نے آپ کی ہمت کی ستائش کی ہے۔
آپ ہمارے لئے ایک حوصلہ مند شخصیت ہیں۔
شکریہ

سلمان

سر، میرے انکل جو ایک حادثہ میں اپنی ایک ٹانگ گنوا چکے ہیں، ابھی انہیں روبوٹ کی طرح ایک مصنوعی ٹانگ حاصل ہوتی ہے لیکن وہ اس سے چلنے میں دشواری محسوس کر رہے ہیں۔
ہاں، سبجیت اس کے استعمال کی عادت پڑنے میں کچھ وقت درکار ہوگا۔
میں نے ایک اتھلیٹ کے بارے میں سنا، جنہوں نے مصنوعی ٹانگ سے مقابلہ جیتا تھا۔
وہ صحیح ہے پارول، جسمانی چیلنج کے حامل افراد نے مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ہماری آج کی کہانی سلمان کے بارے میں ہے، جو چل نہیں سکنے کے باوجود ایک کامیاب صنعتکار بنے۔
سلمان، اتر پردیش کے ایک گاؤں حمیر پور میں پیدا ہوئے۔ جب وہ بہت چھوٹے تھے۔
سلمان کو سخت بخار ہے اور وہ متواتر روئے جا رہا ہے۔
چلو ہم اسے ہسپتال لے جاتے ہیں۔
جلد ہی
سلمان پولیو سے متاثر ہے۔ اُس کے پٹھے کمزور پڑ سکتے ہیں، جس سے اُس کے چلنے کی اہلیت متاثر ہوگی۔
اوہ، وہ کس طرح اس دنیا میں گزارا کر سکتا ہے
گو کہ سلمان کے پاؤں وقت گزرتے کمزور سے ہونے لگے، لیکن وہ عزم مصمم کے ساتھ عمر کی منزلیں طئے کرنے لگا جب اُس نے 12 ویں جماعت کا امتحان کامیاب کیا۔
اب میں اپنی مدد آپ چاہتا ہوں، ماں میں سرکاری ملازمت کے لئے درخواست دیتا ہوں گا۔

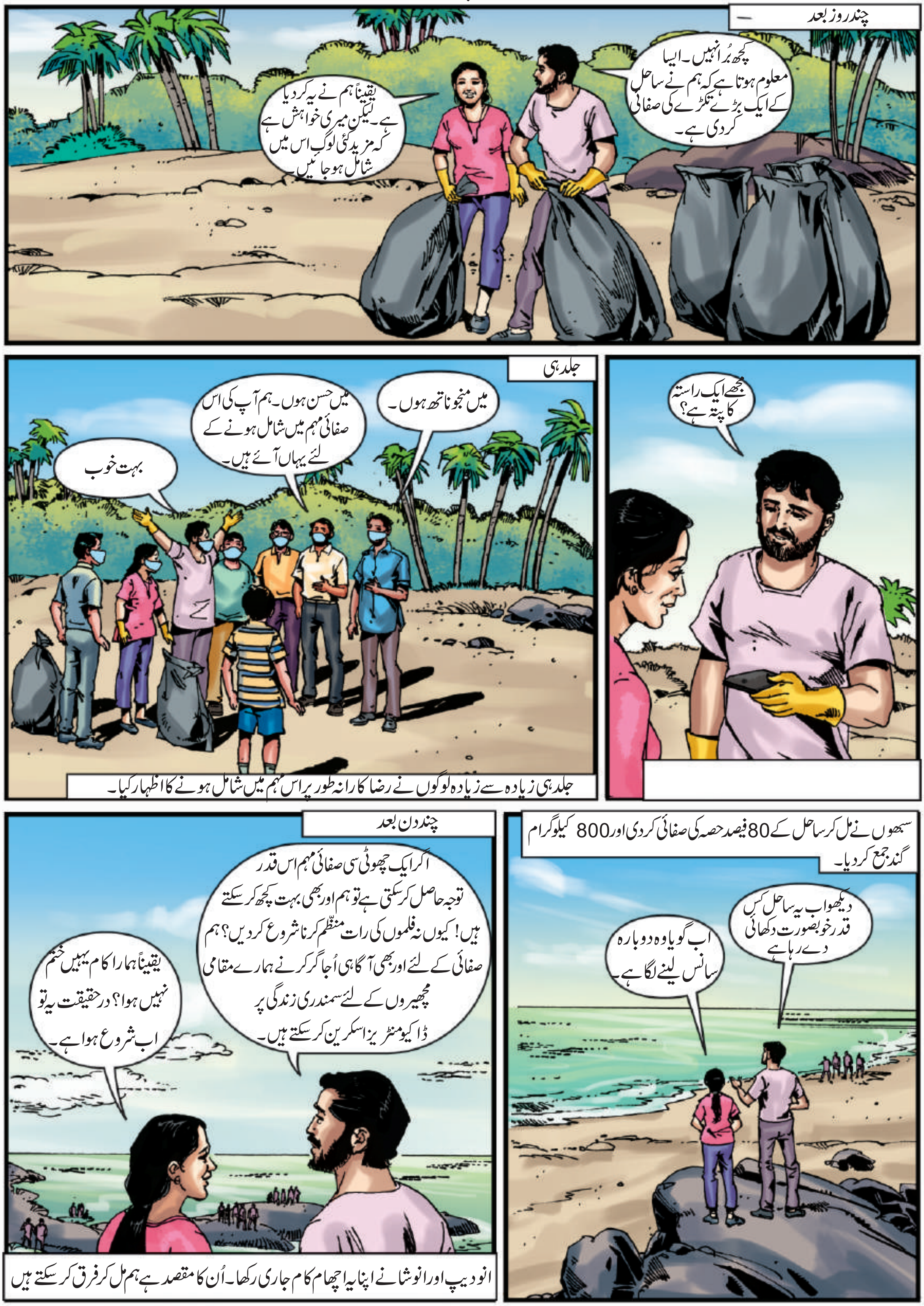

چند روز بعد
کچھ بُرا نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم نے ساحل کے ایک بڑے ٹکڑے کی صفائی کردی ہے۔
یقیناً ہم نے یہ کردیا ہے۔ لیکن میری خواہش ہے کہ مزید کئی لوگ اس میں شامل ہو جائیں۔
مجھے ایک راستہ کا پتہ ہے؟
جلد ہی
میں منجوناتھ ہوں۔
میں حسن ہوں۔ ہم آپ کی اس صفائی مہم میں شامل ہونے کے لئے یہاں آئے ہیں۔
بہت خوب
جلد ہی زیادہ سے زیادہ لوگوں نے رضا کارانہ طور پر اس مہم میں شامل ہونے کا اظہار کیا۔
سبھوں نے مل کر ساحل کے 80 فیصد حصہ کی صفائی کردی اور 800 کیلوگرام گند جمع کردیا۔
دیکھو اب یہ ساحل کس قدر خوبصورت دکھائی دے رہا ہے
اب گویا وہ دوبارہ سانس لینے لگا ہے۔
چند دن بعد
اگر ایک چھوٹی سی صفائی مہم اس قدر توجہ حاصل کرسکتی ہے تو ہم اور بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں! کیوں نہ فلموں کی رات منظّم کرنا شروع کردیں؟ ہم صفائی کے لئے اور بھی آگاہی اُجاگر کرنے ہمارے مقامی مچھیروں کے لئے سمندری زندگی پر ڈاکیومنٹریز اسکرین کرسکتے ہیں۔
یقیناً ہمارا کام یہیں ختم نہیں ہوا؟ درحقیقت یہ تو اب شروع ہوا ہے۔
انو دیپ اور انوشا نے اپنا یہ اچھا کام جاری رکھا۔ اُن کا مقصد ہے ہم مل کر فرق کر سکتے ہیں

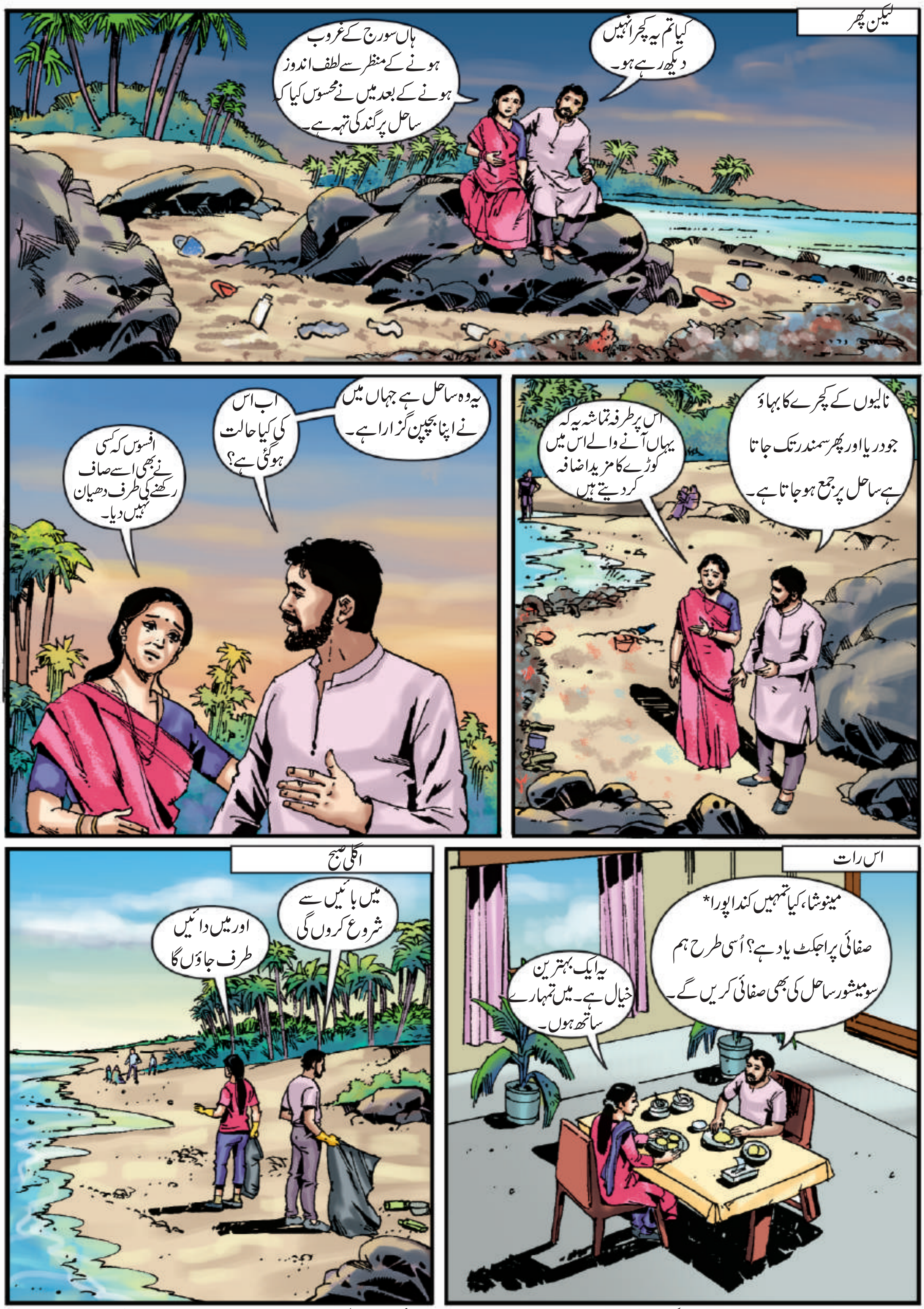

* کرناٹک کے کنداپورا میں دوستوں کے ایک گروپ کی جانب سے شروع کیا گیا شہریوں کی صفائی مہم۔ آج کئی والینٹرس اپنا اتوار اسی کے لئے وقف رکھتے ہیں۔

انودیپ اور مینوشا

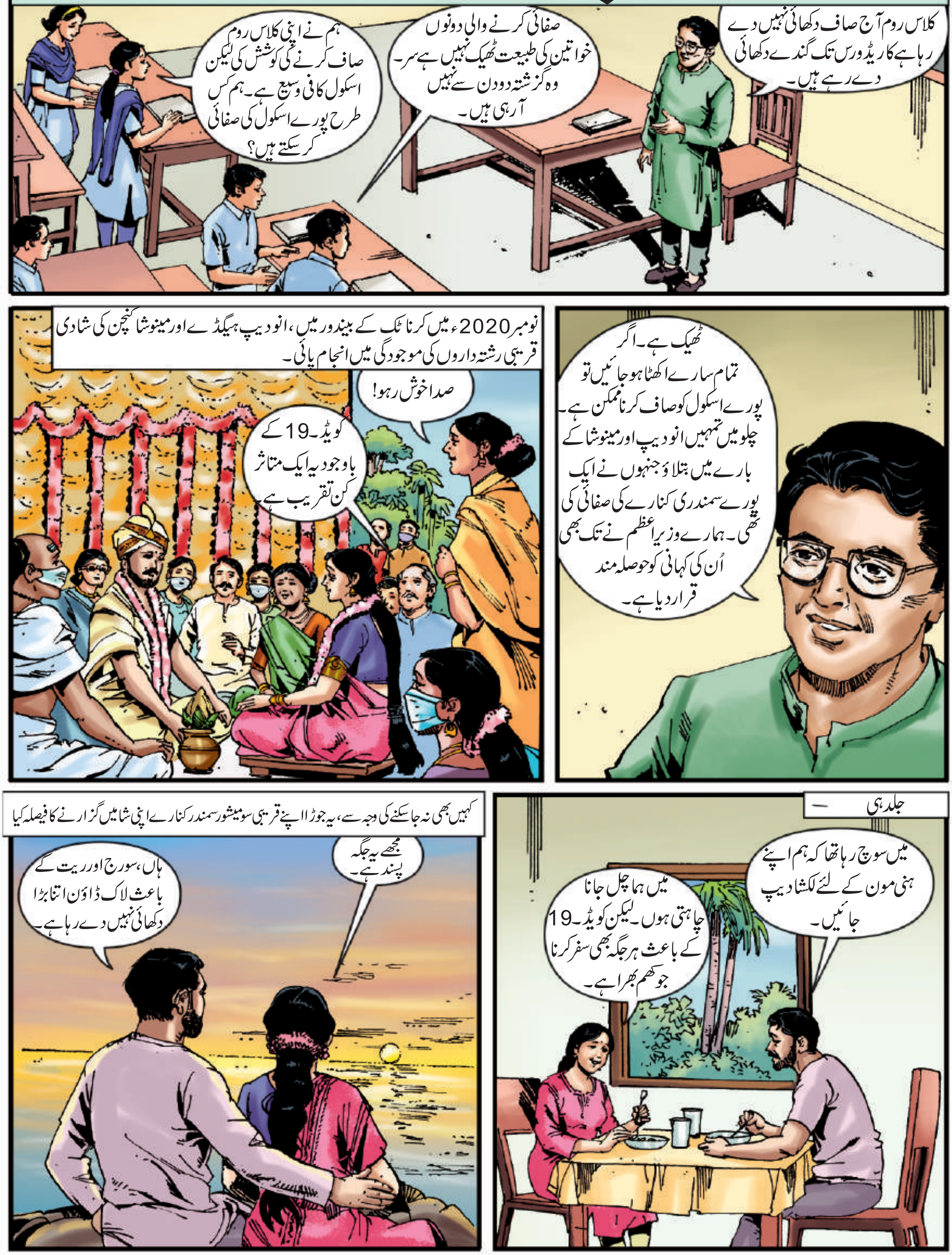

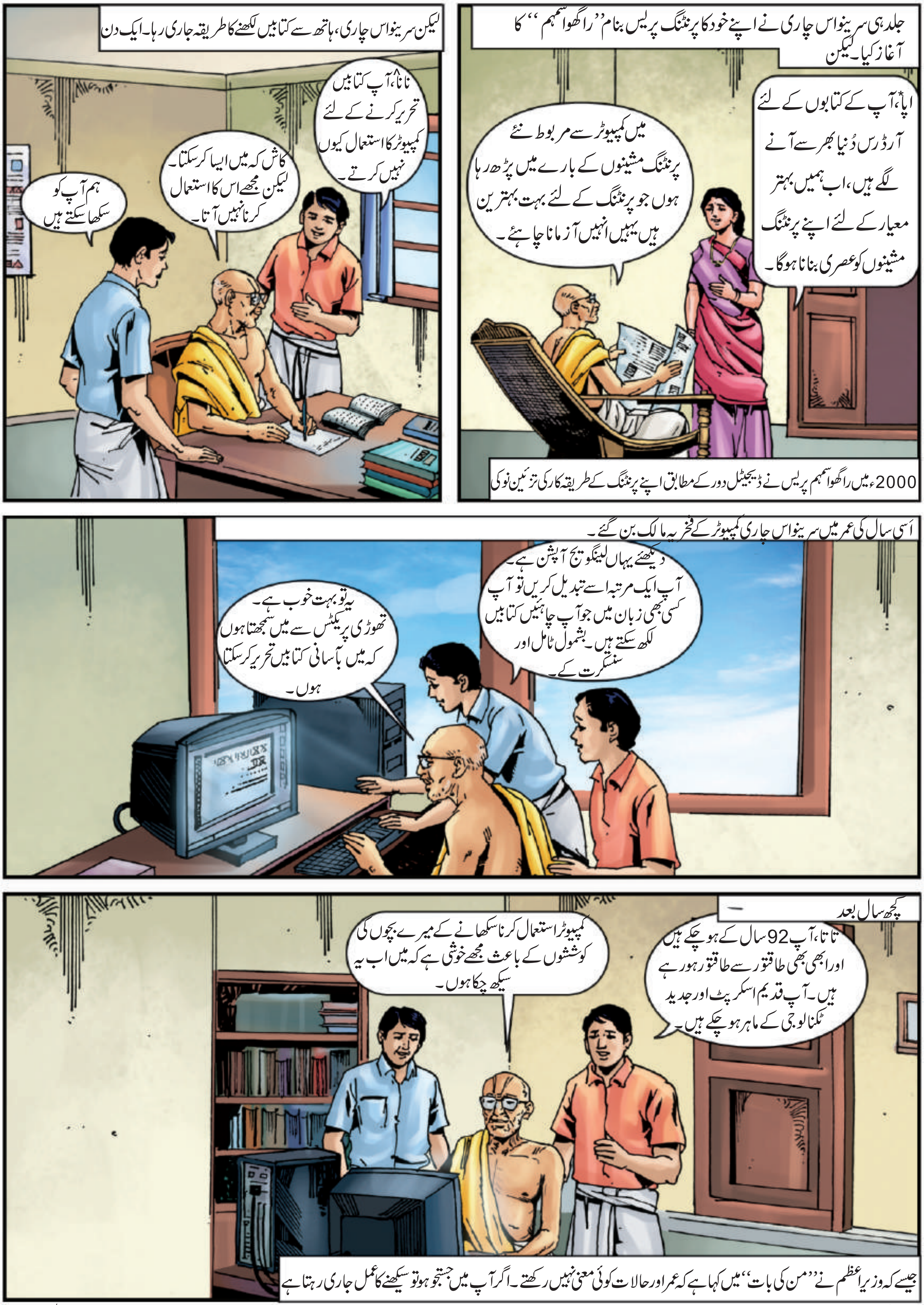

* تامل میں باپ

* تامل میں دادا

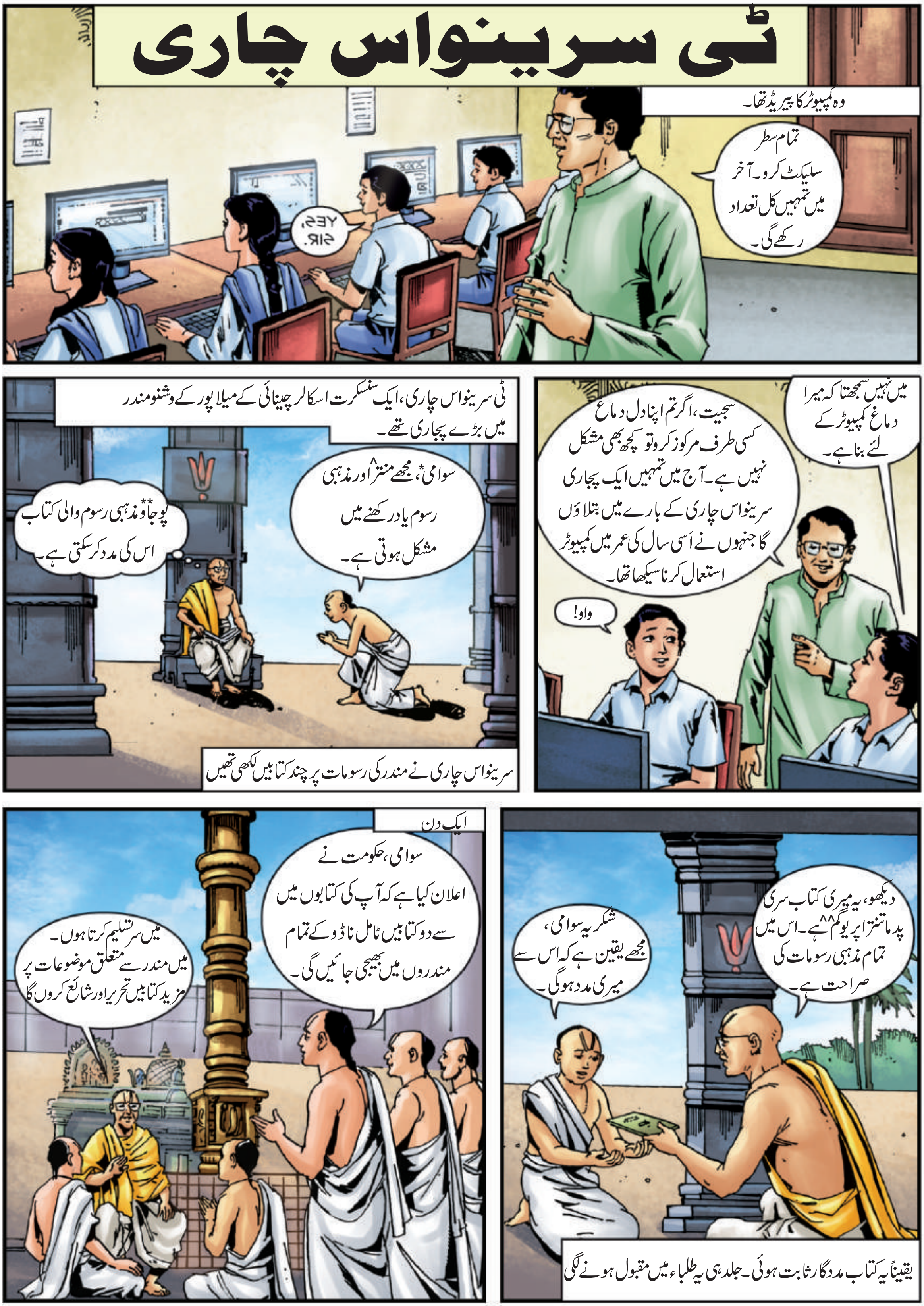

* کسی مذہبی شخصیت یا ٹیچر کے لئے اقراراً دیا گیا لقب

^ مقدس الفاظ یا اصطلاحات

** پوجا

^^ روز بروز کے مندر کی رسومات

*بہن ہندی کتابوں کے ساتھ۔

^ حوصلہ وہمت کو سلام

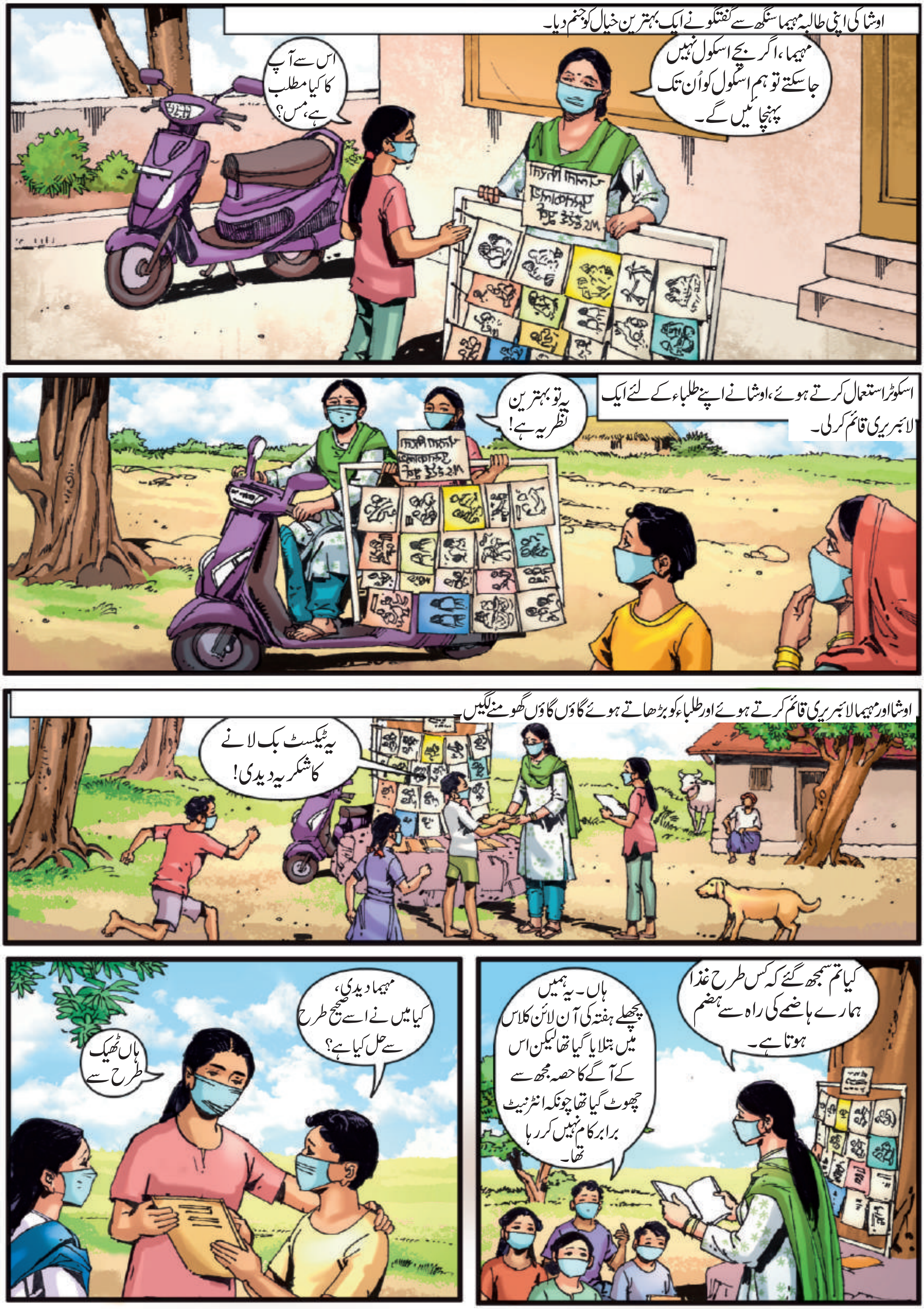
اوشا کی اپنی طالبہ مہیما سنگھ سے گفتگو نے ایک بہترین خیال کو جنم دیا۔
مہیما، اگر بچے اسکول نہیں جا سکتے تو ہم اسکول کو اُن تک پہنچائیں گے۔
اس سے آپ کا کیا مطلب ہے، مس؟
اسکوٹر استعمال کرتے ہوئے، اوشا نے اپنے طلباء کے لئے ایک لائبریری قائم کرلی۔
یہ تو بہترین نظریہ ہے!
اوشا اور مہیما لائبریری قائم کرتے ہوئے اور طلباء کو بڑھاتے ہوئے گاؤں گاؤں گھومنے لگیں۔
یہ ٹیکسٹ بک لانے کا شکریہ دیدی!
کیا تم سمجھ گئے کہ کس طرح غذا ہمارے ہاضمے کی راہ سے ہضم ہوتا ہے۔
ہاں۔ یہ ہمیں پچھلے ہفتہ کی آن لائن کلاس میں بتلایا گیا تھا لیکن اس کے آگے کا حصہ مجھ سے چھوٹ گیا تھا چونکہ انٹرنیٹ برابر کام نہیں کر رہا تھا۔
مہیما دیدی، کیا میں نے اسے صحیح طرح سے حل کیا ہے؟
ہاں ٹھیک طرح سے

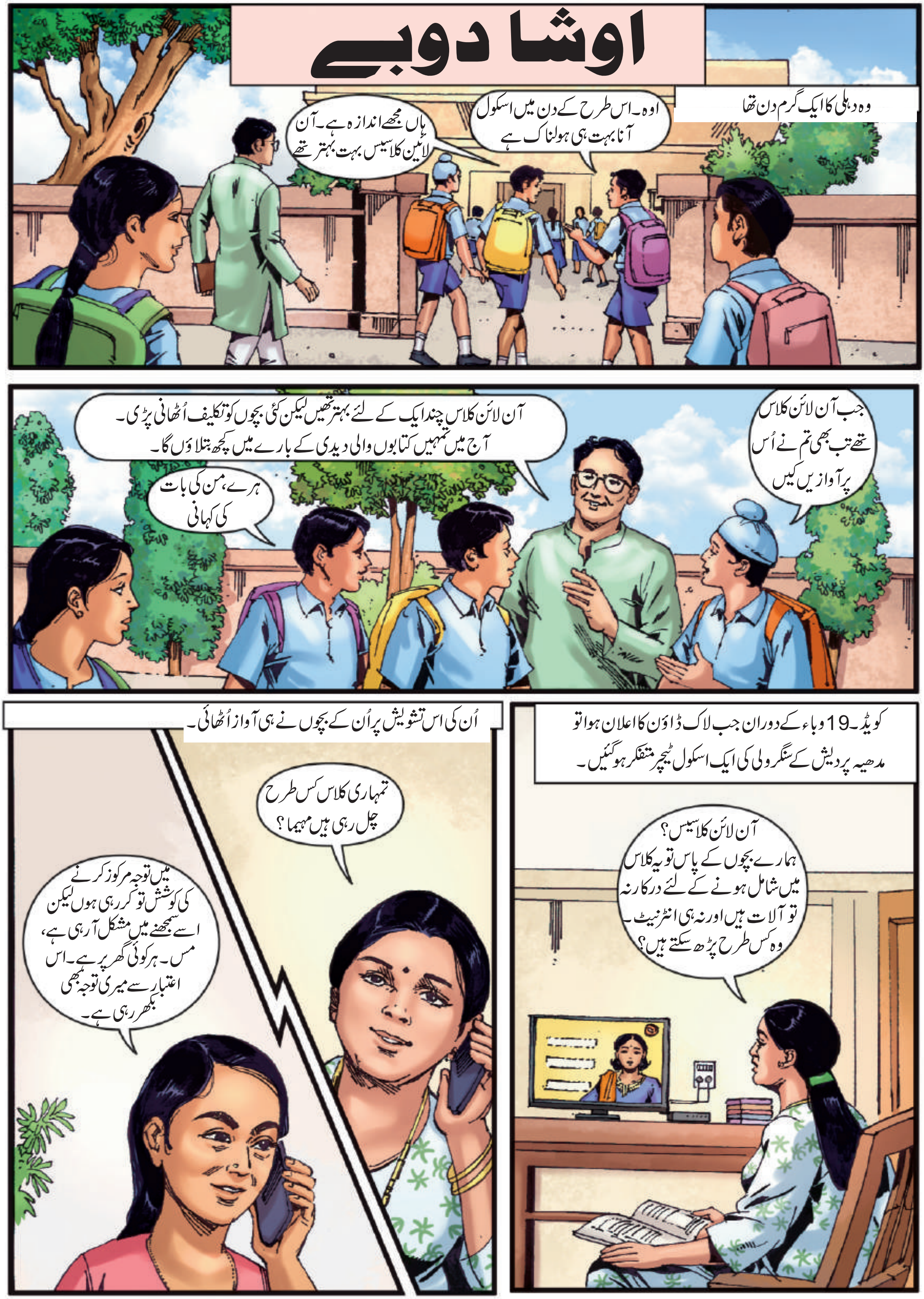
اوشا دوبے
وہ دہلی کا ایک گرم دن تھا
اوہ۔اس طرح کے دن میں اسکول آنا بہت ہی ہولناک ہے
ہاں مجھے اندازہ ہے۔آن لائین کلاسیس بہت بہتر تھے
جب آن لائن کلاس تھے تب بھی تم نے اُس پر آوازیں کیں
آن لائن کلاس چند ایک کے لئے بہتر تھیں لیکن کئی بچوں کو تکلیف اُٹھانی پڑی۔ آج میں تمہیں کتابوں والی دیدی کے بارے میں کچھ بتلاوٴں گا۔
ہرے، من کی بات کی کہانی
کوئڈ-19 وباء کے دوران جب لاک ڈاوٴن کا اعلان ہوا تو مدھیہ پردیش کے سنگرولی کی ایک اسکول ٹیچر متفکر ہوگئیں۔
آن لائن کلاسیس؟ ہمارے بچوں کے پاس تو یہ کلاس میں شامل ہونے کے لئے درکار نہ تو آلات ہیں اور نہ ہی انٹرنیٹ۔ وہ کس طرح پڑھ سکتے ہیں؟
اُن کی اس تشویش پر اُن کے بچوں نے ہی آواز اُٹھائی۔
تمہاری کلاس کس طرح چل رہی ہیں مہیما؟
میں توجہ مرکوز کرنے کی کوشش تو کر رہی ہوں لیکن اسے سمجھنے میں مشکل آ رہی ہے، مس۔ ہر کوئی گھر پر ہے۔اس اعتبار سے میری توجہ بھی بکھر رہی ہے۔

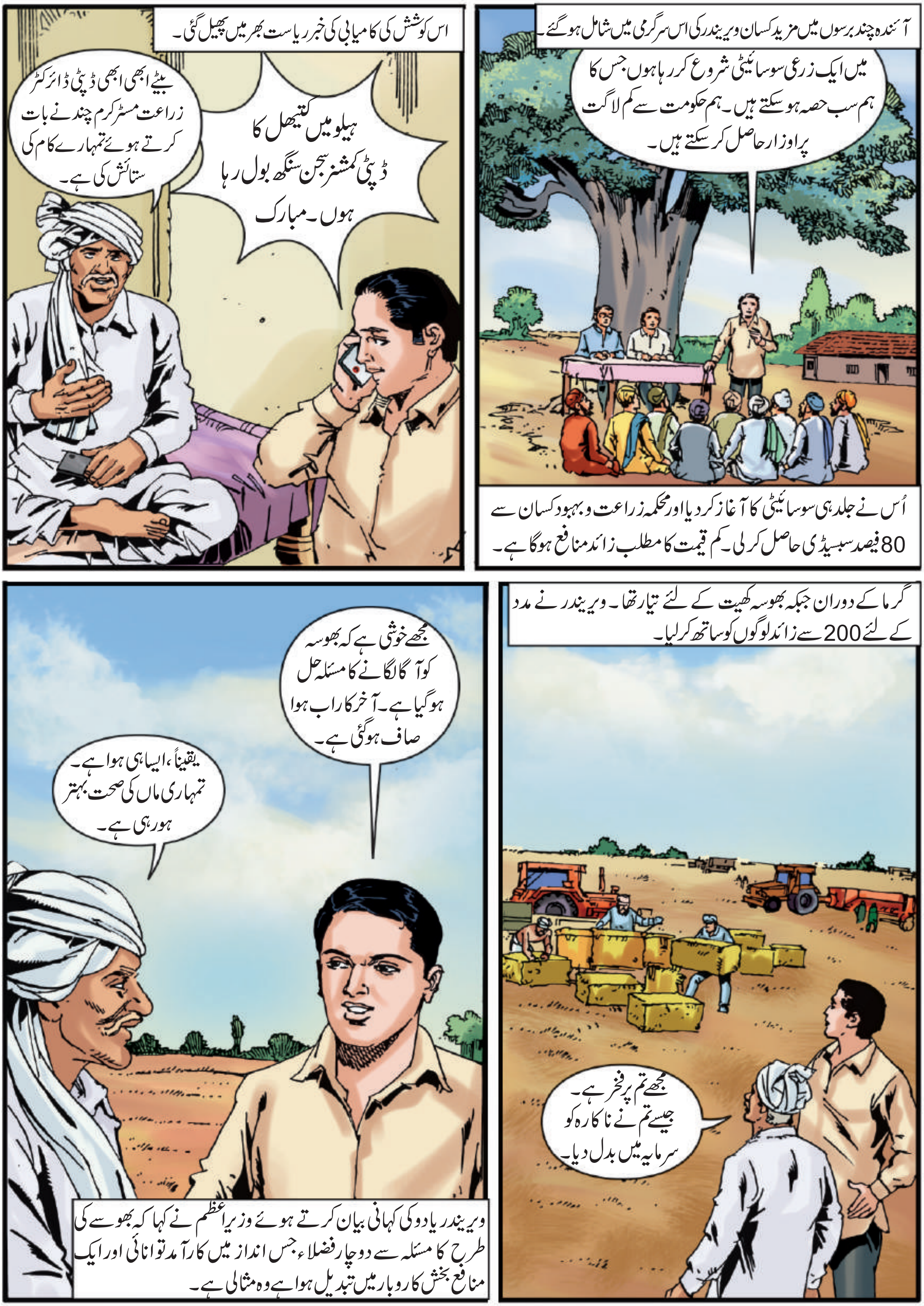
آئندہ چند برسوں میں مزید کسان ویریندر کی اس سرگرمی میں شامل ہوگئے۔
میں ایک زرعی سوسائیٹی شروع کررہا ہوں جس کا ہم سب حصہ ہوسکتے ہیں۔ ہم حکومت سے کم لاگت پر اوزار حاصل کرسکتے ہیں۔
اُس نے جلد ہی سوسائیٹی کا آغاز کردیا اور محکمہ زراعت و بہبود کسان سے 80 فیصد سبسیڈی حاصل کرلی۔ کم قیمت کا مطلب زائد منافع ہوگا ہے۔
اس کوشش کی کامیابی کی خبر ریاست بھر میں پھیل گئی۔
ہیلو میں کیتھل کا ڈپٹی کمشنر سجن سنگھ بول رہا ہوں۔ مبارک
بیٹے ابھی ابھی ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت مسٹر کرم چند نے بات کرتے ہوئے تمہارے کام کی ستائش کی ہے۔
گرما کے دوران جبکہ بھوسہ کھیت کے لئے تیار تھا۔ ویریندر نے مدد کے لئے 200 سے زائد لوگوں کو ساتھ کرلیا۔
مجھے تم پر فخر ہے۔ جیسے تم نے ناکارہ کو سرمایہ میں بدل دیا۔
مجھے خوشی ہے کہ بھوسہ کو آگ لگانے کا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ آخر کار اب ہوا صاف ہوگئی ہے۔
یقیناً، ایسا ہی ہوا ہے۔ تمہاری ماں کی صحت بہتر ہورہی ہے۔
ویریندر یادو کی کہانی بیان کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ بھوسے کی طرح کا مسئلہ سے دوچار فضلاء جس انداز میں کارآمد توانائی اور ایک منافع بخش کاروبار میں تبدیل ہوا ہے وہ مثالی ہے۔

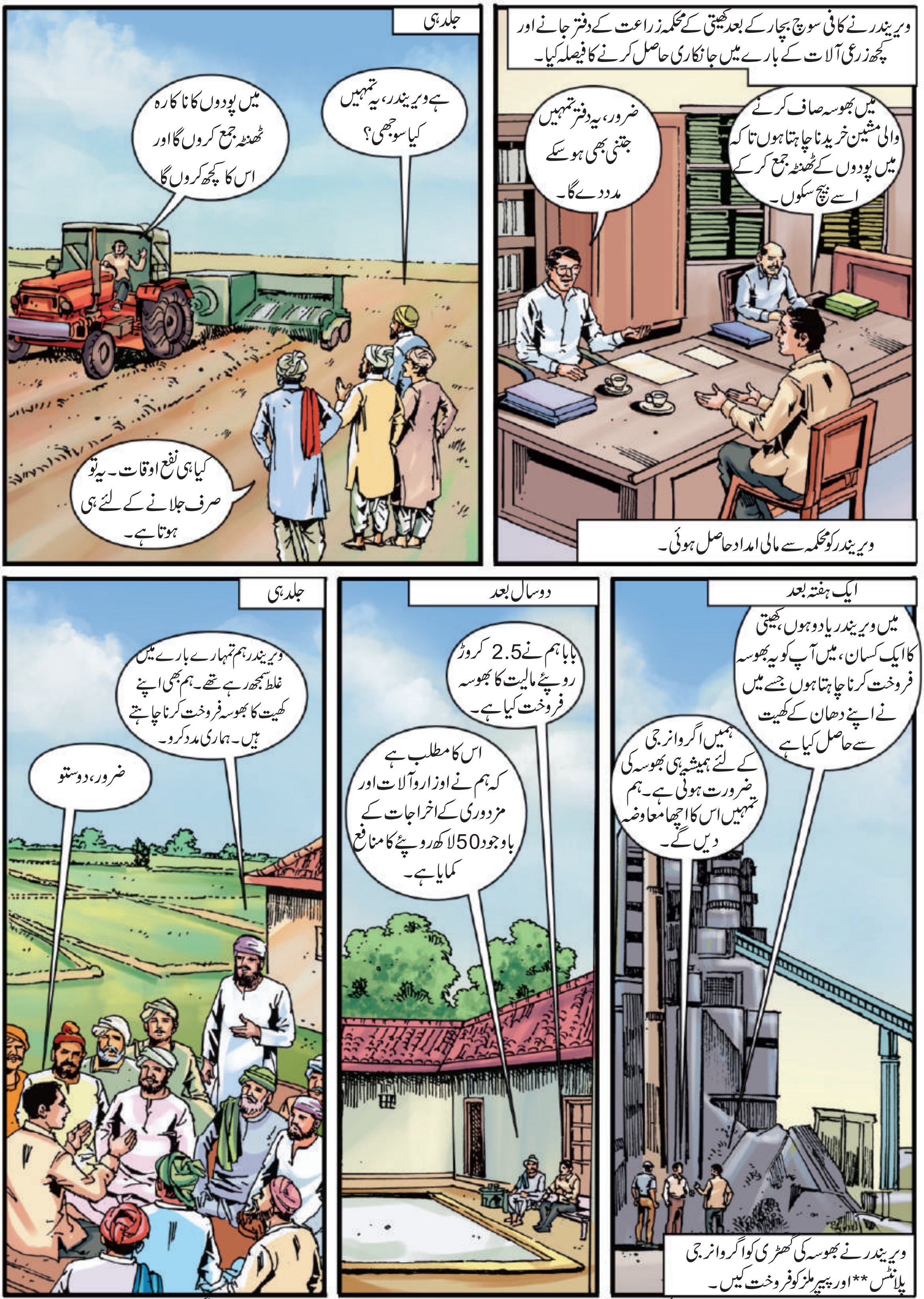

* ایک مشین جو جمع بھوسے کو گھٹری میں تبدیل کر دیتی ہے۔

^ پودوں یا جانوروں کے فضلاء کو جلا کر توانائی حاصل کی جاتی ہے۔

** پودوں یا جانوروں کے فضلاء سے حاصل توانائی فیکٹریز جو زرعی سرگرمیوں سے توانائی پیدا کرتی ہے

*پودوں کی ناکارہ ٹہنیاں جو کھیت کاٹنے کے بعد زمین پر پڑی رہتی ہیں۔

بنڈی بھر بھر بیگن سلطنت بھر میں لائے گئے اور تمام ترکاریاں غائب ہوگئیں۔
ہر گھر میں بیگن طرح طرح کے طریقوں سے پکائے گئے۔
میں نے آج بیگن کی دال پکائی ہے۔ کل کے لئے بیگن بھرتا ہے۔ اگلے دن ہم بیگن لڈو آزمائیں گے۔
بہت خوب !
لیکن بہت جلد -
سر، یہاں کچھ بیگن رایتا ہے
کچھ مزیدار بیگن بریانی
بہت ہو چکا! اب کوئی بیگن نہیں۔ میری سلطنت سے بیگن ختم کردو۔
بعد میں
میری پرانی ترکاریاں واپس آ گئی ہیں! آپ نے یہ کر دکھایا منصوبہ کمال کا تھا
ہاہا! میں کس طرح کا وزیر ہوں گا اگر مجھے معلوم نہ ہو کہ میرے راجہ کو کس طرح خوش کیا جائے

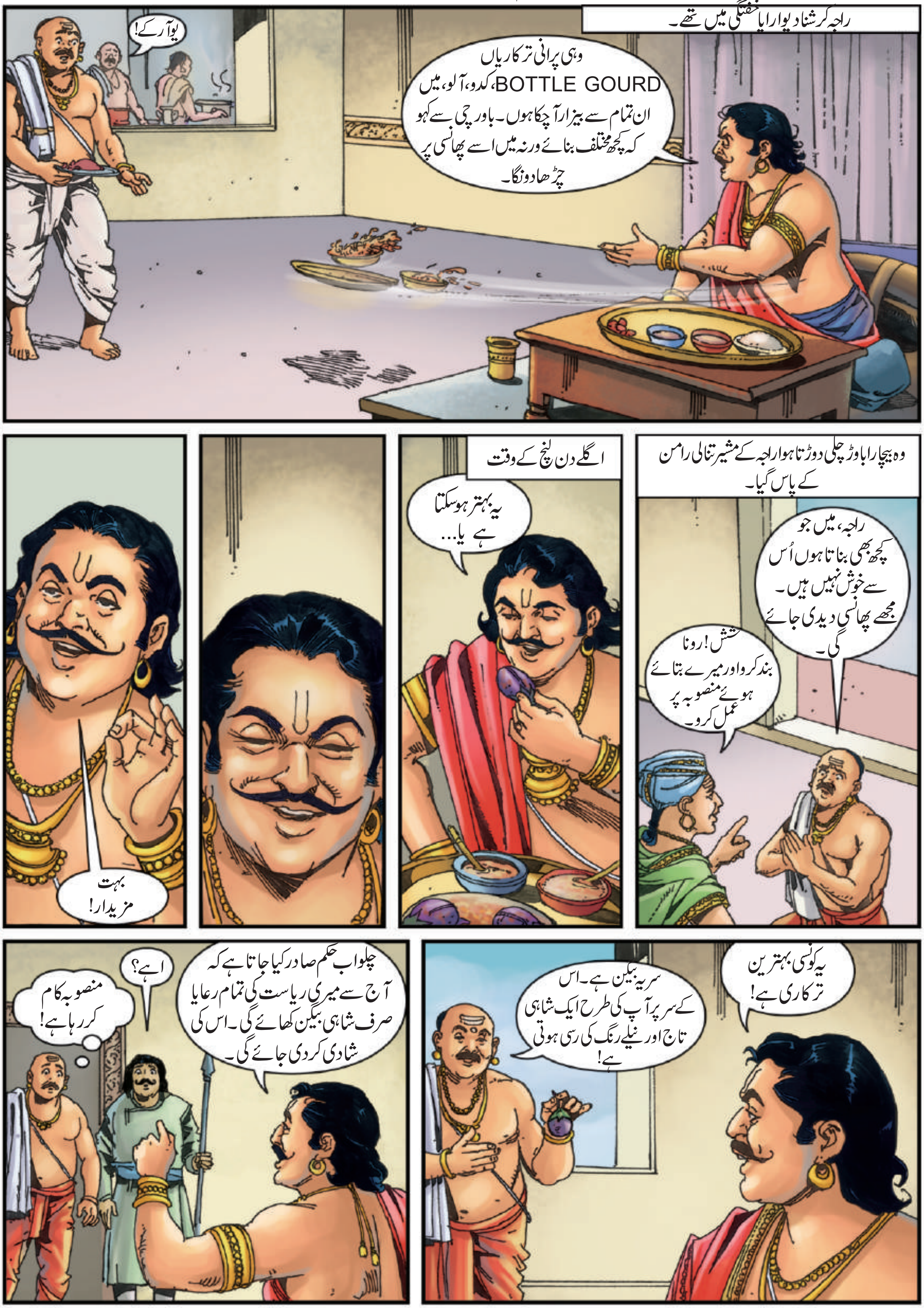
راجہ کرشنادیوارایا خفگی میں تھے۔
وہی پرانی ترکاریاں BOTTLE GOURD، کدو، آلو، میں ان تمام سے بیزار آچکا ہوں۔ باورچی سے کہو کہ کچھ مختلف بنائے ورنہ میں اسے پھانسی پر چڑھادونگا۔
یوآرکے!
وہ بیچارا باورچی دوڑتا ہوا راجہ کے مشیر تنالی رامن کے پاس گیا۔
راجہ، میں جو کچھ بھی بناتا ہوں اُس سے خوش نہیں ہیں۔ مجھے پھانسی دیدی جائے گی۔
شش! رونا بند کرو اور میرے بتائے ہوئے منصوبہ پر عمل کرو۔
اگلے دن لنچ کے وقت
یہ بہتر ہوسکتا ہے یا...
بہت مزیدار!
یہ کونسی بہترین ترکاری ہے!
سر یہ بیگن ہے۔ اس کے سر پر آپ کی طرح ایک شاہی تاج اور نیلے رنگ کی رسی ہوتی ہے!
چلو اب حکم صادر کیا جاتا ہے کہ آج سے میری ریاست کی تمام رعایا صرف شاہی بیگن کھائے گی۔ اس کی شادی کردی جائے گی۔
اہے؟
منصوبہ کام کررہا ہے!

نائیر سر نے انہیں اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھنے کا اشارہ کیا
ایک مرتبہ، وباء کے باعث لاک ڈاؤن کے دوران ہمارے وزیر اعظم نے بنگلور کی قصہ گو سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے قصہ گو گروپ سے بات چیت کی۔
وہاں اپرنا، اتھیریا، شلاجہ، سمپت، سالومیا، سرینواس، اپرنا، جے شنکر اور لاونیا پرساد تھے۔ جو سبھی پروفیشنل تھے، جنہیں کہانیاں سنانے کا شوق تھا۔
ایک معنوں میں لاونیا پرساد معمر افراد کے ساتھ بیٹھیں اور اپنے خاندان والوں کے لئے وہ ان کی کہانیاں لکھ لیتیں۔
ہاں میرے دادا 15/اگست 1947ء کو چھوٹے سے لڑکے تھے انہیں بمبئی کے لئے ٹرین سے جانے کے سفر یاد تھے۔ اُس دن تمام سفر مفت تھے۔
میرے دادا فوج میں تھے۔ اُنہوں نے مجھے ہند۔ چین جنگ کے کئی قصے سنائے جن میں اُنہوں نے حصہ لیا تھا۔
میں اپنے خاندان والوں سے وہ واقعات معلوم کروں گا
یہ بہت ہی بہترین خیال ہے۔ چلو ہم اپنے خاندان کے بڑوں سے واقعات اکٹھا کریں گے اور یہاں اس کلاس میں اُنہیں بیان کریں گے۔ میں آپ لوگوں کو ایک ایسا قصہ سناؤں گا جسے ایک قصہ گو نے من کی بات پروگرام والے دن بیان کیا تھا۔
ہاں! ہاں! چلو ہم یہ کہانی سنیں۔

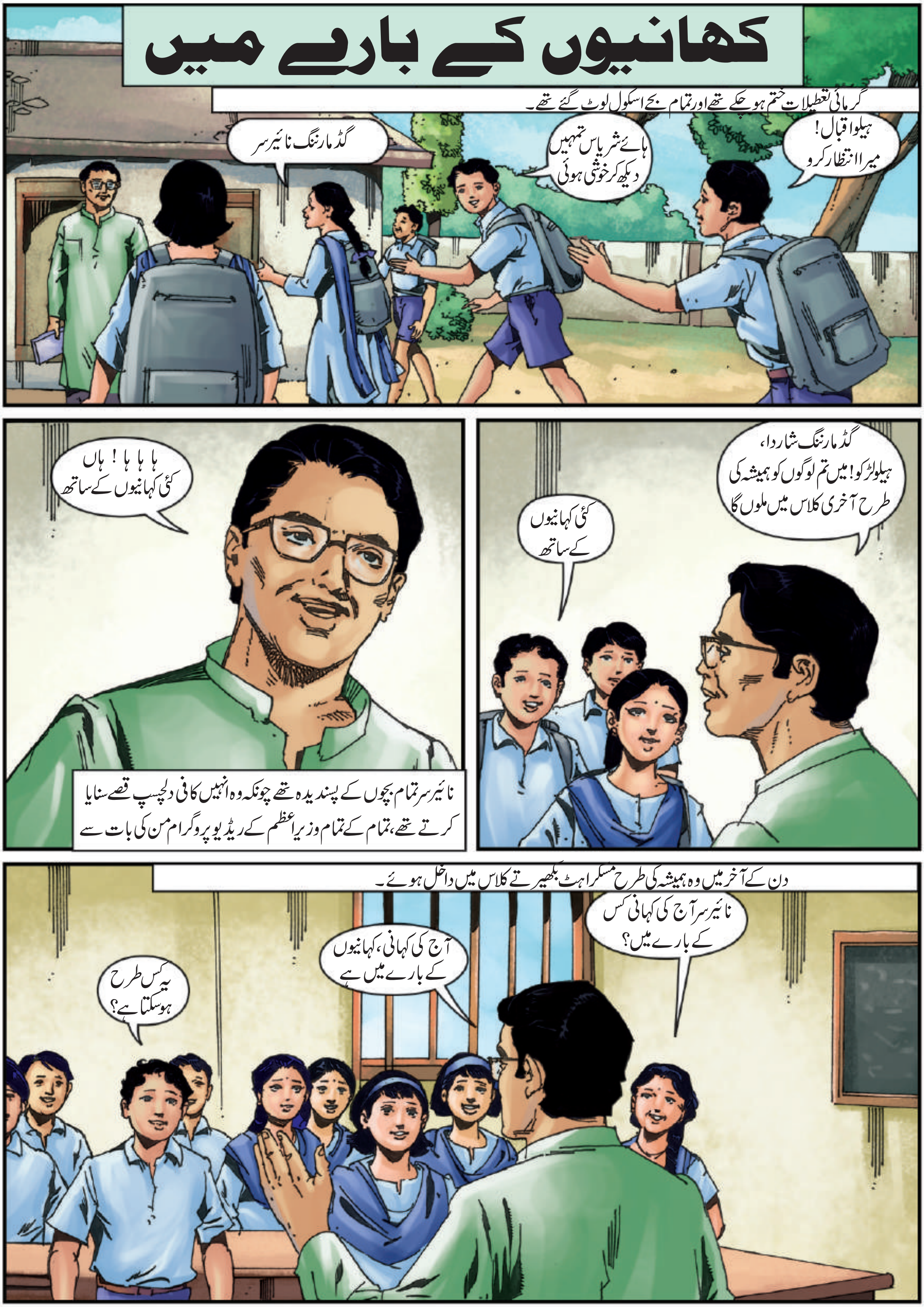
کہانیوں کے بارے میں
گرمائی تعطیلات ختم ہو چکے تھے اور تمام بچے اسکول لوٹ گئے تھے۔
ہیلو اقبال! میرا انتظار کرو
ہائے شریاس تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی
گڈ مارننگ نائیر سر
گڈ مارننگ شاردا، ہیلو لڑکو! میں تم لوگوں کو ہمیشہ کی طرح آخری کلاس میں ملوں گا
کئی کہانیوں کے ساتھ
ہا ہا ہا! ہاں کئی کہانیوں کے ساتھ
نائیر سر تمام بچوں کے پسندیدہ تھے چونکہ وہ انہیں کافی دلچسپ قصے سنایا کرتے تھے، تمام کے تمام وزیراعظم کے ریڈیو پروگرام من کی بات سے
دن کے آخر میں وہ ہمیشہ کی طرح مسکراہٹ بکھیرتے کلاس میں داخل ہوئے۔
نائیر سر آج کی کہانی کس کے بارے میں؟
آج کی کہانی، کہانیوں کے بارے میں ہے
یہ کس طرح ہوسکتا ہے؟

فہرست

1	کہانیوں کے بارے میں	3
2	ویریندر یادو	7
3	اوشا دوبے	10
4	ٹی سرینواس چاری	13
5	انودیپ اور مینوشا	15
6	سلمان	18
7	این۔ایس۔راچن	20
8	سی۔وی۔راجو	23
9	بھگیرتی اماں	26
10	راجندر جادھو	28
11	گائیتری	30

ہم کویڈ-19 وباء کے بدترین وقت سے گزر چکے ہیں ۔ یہ وہ وقت تھا جب ہم تمام ہی کافی وقت اپنے خاندانوں کے ساتھ گھروں کے اندر بند رہے ہیں ۔ہم میں سے چند کے لئے ایک اچھا وقت تھا جبکہ ہم اپنے والدین / بھائی بہنوں اور جو بھی ہمارے ساتھ رہا کرتے تھے اُن سے قریب تر رہے ۔لیکن ہم میں سے بیشتر کے لئے یہ ایک کٹھن وقت تھا۔آپ کس طرح ان دنوں ایک دوسرے کے ساتھ اس قدر قریب رہ سکتے ہیں ؟ بدقسمتی ہے ۔اسی دوران ہم نے محسوس کیا کہ ہماری بعض روایات / جنہوں نے ہمیں ایک خاندان کی طرح باندھ رکھا تھا برسوں سے یہ درگذر رہیں۔ان روایات کے بغیر بعض خاندانوں کو اکٹھا رہنے کی خوشی حاصل کرنے میں دشواری محسوس ہوئی۔

ایک قابل ذکر روایت جس نے ہمیں مجتمع رکھا تھا وہ تھی کہانی سنانے کی روایت ۔ بڑوں کی بیان کردہ کہانیاں خاندان میں خوشی ،توانائی اور ایکتا کا احساس پیدا کرنے کا موجب بنیں۔

کہانیاں، تخلیق اور ہوشمندی پیدا کرتی ہیں ۔ جہاں بھی کوئی احساس ہوگا ، وہاں کہانی ہوگی ۔ جب میں نوجوان تھا تو میں نے ہندوستان کے گاؤں گاؤں پھرتا رہا۔ہم ہمیشہ ہی گاؤں کے بچوں کے ساتھ گفت وشنید کیا کرتا تھا اور انہیں کہانی سنانے کے لئے کہا کرتا تھا۔ ۔وہ جواب دیا کرتے ”نہیں انکل ہم ایک لطیفہ سناتے ہیں اور پھر آپ بھی ہمیں ایک لطیفہ سنائیں“ ۔میں حیرت زدہ ہو جاتا تھا کہ یہ سچے کہانیوں کے لطف سے بے بہرہ ہیں ۔ ہندوستان میں کہانی سنانے کی روایت زمانہ قدیم سے رائج ہے ۔چاہے وہ پنچ تنترا سے ہوں، ہتو پڈیشا یا قصہ گوئی* سے ہوں ۔ان کہانیوں نے عقل ودانش اور اقدار سکھائے ہیں۔

آج ایسے کئی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اپنے کہانی سنانے کے پلیٹ فارمس شروع کئے ہیں ۔امرویاس اور ان کے دوستوں نے Gaathstory.in کا آغاز کیا ہے ۔ ویشالی ویاہارے دیشپانڈے نے گاؤں والوں اور کسانوں سے متعلق کہانیوں کو مقبول عام بتایا ہے ۔ بنگلورو کے وکرم سریدھر کو باپو^ کی کہانیاں سنانا بہت پسند ہے ۔ چینائی کے سری ودیا ویراراگھون اور کھتلایا کی گیتا کی گیتا راما نجم وغیرہ بھی کہانیاں سنانے میں مہارت رکھتے ہیں۔

چلو ہم میرے پروگرام من کی بات کے ذریعہ اسکول میں نائر سر کے ساتھ ہو جائیں چونکہ وہ کہانیاں بیان کرنے والوں اور دیگر حوصلہ مند لوگوں کے بارے میں کافی قصے سناتے ہیں۔

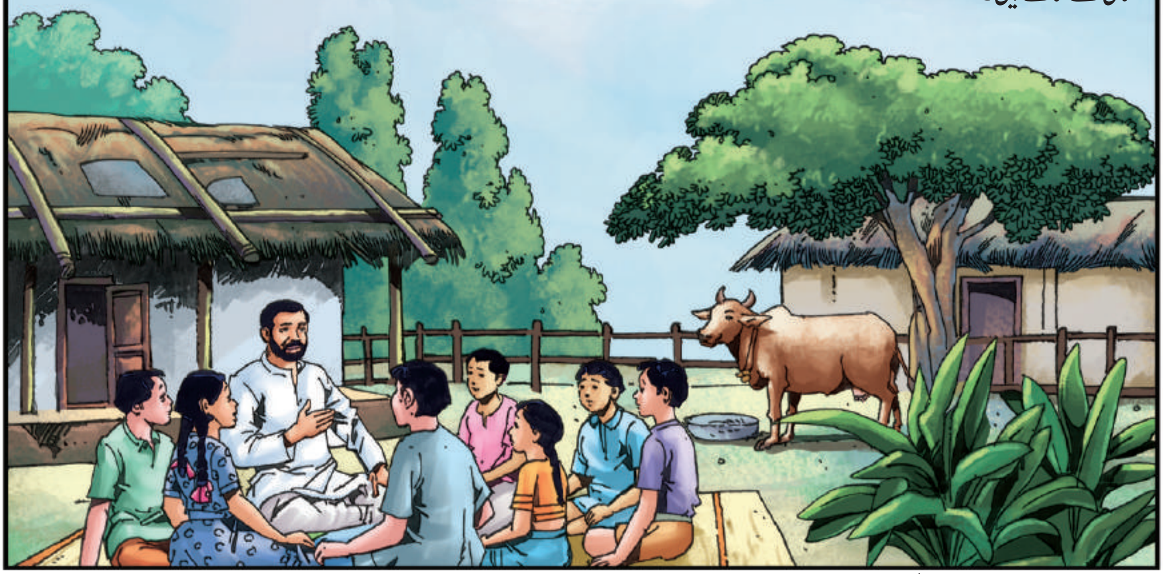

*اُردو میں کہانی سنانے کے قدیم فن کی نقش نگاری

^مہاتما گاندھی

MANN KI BAAT
VOL.2

Authors
Sharda Mohan and Shashi Mukherjee

Illustrations and Cover Art
Dilip Kadam

Assistant Artist
Ravindra Mokate

Production
Amar Chitra Katha

Published by
Amar Chitra Katha Pvt. Ltd

Urdu

ISBN – 978-81-19242-62-7

Amar Chitra Katha Pvt. Ltd, June 2023

© Ministry of Culture, Govt of India, June 2023
All rights reserved. This book is sold subject to the condition that the publication may not be reproduced, stored in a retrieval system (including but not limited to computers, disks, external drives, electronic or digital devices, e-readers, websites), or transmitted in any form or by any means (including but not limited to cyclostyling, photocopying, docutech or other reprographic reproductions, mechanical, recording, electronic, digital versions) without the prior written permission of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition being imposed on the subsequent purchaser.

You can now get ACK stories as part of your classroom with **ACK Learn**, a unique learning platform that brings these stories to your school with a range of workshops. Find out more at **www.acklearn.com** or write to us at **acklearn@ack-media.com**.

मन की बात 100

MANN KI BAAT 100

من کی بات

جلد-2